دو زبانیں بولنے میں اپنے بچے کی مدد کرنا

City of Edinburgh EAL Service 2007

دوزبانیں بولنےوالے(Bilingual) سے کیامراد ہے؟

ساری دنیامیں بچوں کے لئے یہ ایک عام سی بات ہے کہ وہ ایک سے زیادہ زبانیں استعمال کرتے ہوئے پرورش پائیں۔
ہم دوزبانیں بولنےوالے(Bilingual) کی اصطلاح ان لوگوں کے لئے استعمال کرتے ہیں جو اپنی روزمرہ زندگی میں ایک سے زیادہ زبانیں استعمال کرتے ہیں۔اس کا مطلب یہ نہیں کہ بولنےوالافرد دونوں زبانوں میں ایک جیسی مہارت رکھتا ہے۔

دوزبانیں بولنے کے کیا فائدے ہیں؟

ثقافت

ایک سے زیادہ زبانیں بولنے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ کو ایک سے زیادہ ممالک: سوچنے کے مختلف انداز،تصورات اور عقائد کا تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ گھر میں بولی جانے والی زبان اقداراورروایات کی اگلی نسل تک منتقلی اور ثقافتی شناخت کو برقراررکھنے کے لئے انتہائی ضروری ہے۔

خاندان

بچہ عموماً پہلے وہی زبان سیکھتا ہے جو گھر پر بولی جاتی ہے لہٰذا اس کی خاص اہمیت ہے اور یہ جذبات کے اظہار کا سب سے زیادہ قدرتی طریقہ ہے۔ گھر پر بولی جانے والی زبان خاندان اور دوستوں کے ساتھ تعلقات برقراررکھنے کے لئے بھی ضروری ہے۔

سوچنے کی طاقت

سیکھنا اور ایک سے زیادہ زبان استعمال کرنا تخلیقی سوچ، مسائل حل کرنے اور جذبات کے اظہار میں بہتری لا سکتا ہے۔

زبان

دوزبانیں بولنا اس بات کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے کہ زبان کیسے کام کرتی ہے اور دوسری زبانیں سیکھنا آسان بنا سکتا ہے۔

کام کے مواقع

بہت سے کاموں اور ملازمتیں دینے والوں کو ایسے لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے جو دوسری زبانیں بول، پڑھ اور لکھ سکتے ہوں۔

دوزبانیں بولنےوالے لوگ دنیا کا مشاہدہ کیسے کرتے ہیں

جین (Jane) کے پاس پیلے رنگ کے شیشوں والی عینک کا ایک جوڑا ہے۔
اسے دنیا صرف پیلے رنگ کی نظر آتی ہے۔

عمران کے پاس عینکوں کے دو جوڑے ہیں۔ ایک جوڑے کے شیشوں کا رنگ پیلا ہے۔ جب وہ یہ عینک پہنتا ہے تو اسے دنیا پیلے رنگ کی نظر آتی ہے۔ دوسرے جوڑے کے شیشوں کا رنگ نیلا ہے۔ جب وہ یہ عینک پہنتا ہے تو اسے دنیا نیلے رنگ کی نظر آتی ہے۔ اس کے پاس انتخاب ہے کہ وہ دنیا کا نظارہ کس طرح کرے - پیلے- یا نیلے رنگ کے شیشوں کے ذریعے۔
مختلف شیشے جن مختلف رنگوں اور روشنی کے تاثرات کو نمایاں کرتے ہیں ان کی مدد سے وہ دنیا سے متعلق اپنے مشاہدے کا تقابل کرسکتا ہے۔ وہ اس بات کا انتخاب کرسکتا ہے کہ مختلف شیشے کب پہننے ہیں، اور دنیا کے متعلق اپنے مشاہدے میں ان لوگوں کو شریک کرسکتا ہے جو پیلے رنگ کے شیشے والی عینکیں پہنتے ہیں، یا اپنے مشاہدے کا تقابل ان لوگوں کے ساتھ کرسکتا ہے جو نیلے یا کسی دوسرے رنگ کے شیشے پہنتے ہیں۔

وہ ایک ہی وقت میں پیلے اور نیلے رنگ کے شیشے پہنکر رنگوں کے سبز رنگ میں ضم ہونے کا تجربہ کرسکتا ہے۔ لیکن وہ پہچان سکتا ہے - جین (Jane) کے برعکس - کہ دنیا پیلی یا نیلی یا سبز رنگ کی نہیں بلکہ دنیا کے مشاہدے کا بہت زیادہ انحصار ان شیشوں پر ہے جن کے ذریعے کوئی اسے دیکھتا ہے۔ مزید یہ کہ عمران لمحہ بہ لمحہ بدلتے مناظر کی دنیا کے بارے میں اپنے خیالات میں جین (Jane) کو شریک کرسکتا ہے جس کی دنیا کے بارے میں تصویر کشی کی حقیقت پیلے رنگ کے اندر ہی محدود ہے۔

اکثر پوچھے جانے والے سوال :

میری انگریزی اتنی اچھی نہیں ہے۔ کیا مجھے اپنے بچے کے ساتھ انگریزی بولنی چاہیے؟

بہتر ہے کہ آپ اپنے گھر پر بولی جانے والی زبان استعمال کریں کیوں کہ اس طرح آپ اس زبان کی اچھی مثال فراہم کریں گے۔ (آپ کے بچے کو گھر سے باہر انگریزی زبان سننے اور اسے استعمال کرنے کے بہت سے مواقع ملتے ہیں)

میرا بچہ دونوں زبانوں کو ملا دیتا ہے۔ مجھے کیا کرنا چاہیے؟

یہ اس وقت بہت عام ہوتا ہے جب بچہ دو مختلف زبانیں ایک ہی وقت میں سیکھ رہا ہوتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ آپ کا بچہ دونوں زبانوں کو الگ کرنا شروع کر دے گا۔ بچے کس عمر اور کس رفتار سے ایسا کرتے ہیں، یہ ایک دوسرے سے کافی حد مختلف ہوتا ہے۔ اگر آپ فکرمند ہیں تو ای اے ایل (EAL) ٹیچر سے بات کریں۔

کیا مجھے دونوں زبانوں کو علیحدہ رکھنا چاہیے، یعنی گھر کے اندر ایک زبان اور گھر سے باہر دوسری زبان؟

دوسری زبان سیکھنے کے ابتدائی مرحلے میں بہترین یہ ہے کہ دونوں زبانوں کو الگ رکھا جائے۔ ہر زبان کے لئے حدود مقرر کرنا مشکل ہو سکتا ہے لیکن ایسا کرنا آپ کے بچے کیلئے مددگار ہوگا کہ وہ دونوں زبانوں کو گڈمڈ کئے بغیر ان میں مہارت حاصل کرے۔ اس سلسلے میں تجاویز اپنے ای اے ایل (EAL) ٹیچر سے پوچھیں۔

جب میرا بچہ گھر پر بولی جانے والی زبان مزید استعمال نہیں کرنا چاہتا تو میں کیا کر سکتا ہوں؟

یہ بچوں کے لئے، خاص طور پر 13 سے 19 سال کے نوجوان بچوں کے لئے عام ہے کہ وہ ہر وقت انگریزی زبان استعمال کریں کیوں کہ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ مطابقت پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ بعض اوقات گھر پر بولی جانے والی زبان کو ترک کرنے کا عمل تھوڑے عرصے کے لئے ہوتا ہے۔ اپنے بچے کو کوئی مخصوص زبان بولنے کے لئے مجبور کرنے کی کوشش کرنا مناسب عمل نہیں۔

گھر پر بولی جانے والی زبان کی نشو و نما جاری رکھنا کیوں ضروری ہے؟

عام بول چال کے لئے انگریزی زبان سیکھنے میں دو سال تک کا عرصہ لگ سکتا ہے۔ تاہم، تعلیمی ضروریات کے لئے انگریزی زبان میں مہارت حاصل کرنے کے لئے دس سال تک کا عرصہ لگ سکتا ہے۔ آپ کے بچے کی پہلی زبان مزید زبانیں اور نئے نظریات سیکھنے کے لئے بہترین بنیاد فراہم کرتی ہے۔ آپ کے بچے کی گھر پر بولی جانے والی زبان کی نشو و نما جاری رکھنے سے ان کو موقع ملے گا کہ وہ انگریزی زبان سیکھنے کی محتاجی کے بغیر نظریات اور استدلال کو بہتر بنائیں۔

ہمارے گھر پر بولی جانے والی زبان کی نشو و نما کے لئے میں اپنے بچے کی کس طرح مدد کر سکتا/سکتی ہوں؟

- انگریزی اور گھر پر بولی جانے والی (دوہری زبان والی کتابیں) حقیقت پر مبنی اور افسانوی کتابوں کو پڑھتے ہوئے۔
- گھر پر بولی جانے والی زبان کی کلاسوں اور سکولوں میں جاتے ہوئے۔
- آپ کے گھر پر بولی جانے والی زبان بولنے والے دوسرے لوگوں سے میل جول رکھتے ہوئے۔
- سکول کے کام کے بارے میں گھر پر بولی جانے والی زبان میں بات کرتے ہوئے۔
- اپنے عزیزوں، رشتہ داروں کے ساتھ رابطہ میں رہتے ہوئے۔
- اپنے گھر پر بولی جانے والی زبان میں ریڈیو اور سی ڈی سننے اور ٹیلی ویژن اور ڈی وی ڈی دیکھتے ہوئے۔
- گھر پر بولی جانے والی زبان کی ویب سائٹس دیکھتے اور کمپیوٹر کے ذریعے سیکھنے کے عمل میں حصہ لیتے ہوئے۔

میں دونوں زبانیں پڑھنے اور لکھنے میں اپنے بچے کی کیسے مدد کر سکتا/سکتی ہوں؟

مطالعے اور لکھنے کے کام کے لئے ضروری ہے کہ وہ دلچسپ ہو اور بچے کے تجربے سے مطابقت رکھتا ہو۔ آپ کے بچے کا کلاس ٹیچر یا ای اے ایل (EAL) ٹیچر مناسب موضوع اور سرگرمیاں تجویز کر سکتے ہیں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ تفریح حاصل کرنے کے لئے پڑھا جائے۔ دونوں زبانوں میں تصوراتی کہانیاں استعمال کر کے ایسا کیا جا سکتا ہے۔ کمیونٹی میں بولی جانے والی زبانوں کی کلاسیں بھی گھر پر بولی جانے والی زبان میں مہارت حاصل کرنے کا اچھا ذریعہ ہیں۔

ہمارے گھر پر بولی جانے والی زبان ایک مختلف رسم الخط استعمال کرتی ہے۔ کیا اس سے میرا بچہ الجھن کا شکار ہوگا؟

گھر پر بولی جانے والی زبان میں پڑھنا لکھنا سیکھنے سے انگریزی زبان میں پڑھنا لکھنا سیکھنے میں مدد ملتی ہے۔ بچے دو بالکل مختلف رسم الخطوں میں لکھنا کامیابی کے ساتھ سیکھ سکتے ہیں۔

میرے بچے کو گھر پر بولی جانے والی زبان پڑھنے/ لکھنے/ ہجے کرنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ کیا ان کو انگریزی زبان میں بھی ایسی مشکل کا سامنا کرنا پڑے گا؟

لکھنے پڑھنے سے متعلق کچھ مسائل ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل ہوتے ہیں۔ آپ اپنے بچے کے سکول اور ای اے ایل (EAL) ٹیچر کو جس قدر زیادہ معلومات دے سکیں گے، وہ اتنا زیادہ آپ کے مخصوص سوالات کے جواب دینے کے قابل ہوں گے اور مناسب مدد کریں گے۔

کیا دو زبانیں بولنے کی وجہ سے سکول میں میرے بچے کی کارکردگی متاثر ہوگی؟

انگریزی سیکھنے کے ابتدائی مرحلے میں، آپ کا بچہ اس معیار تک پہنچنے تک زیادہ وقت لے سکتا ہے جو وقت وہ گھر پر بولی جانے والی زبان میں وہ معیار حاصل کرنے میں لے گا۔ تاہم، وقت کے ساتھ اور ترغیب اور مدد کے ساتھ وہ کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ حقیقت میں، دو زبانیں بولنے والے کچھ طالبعلم نیشنل ٹیسٹوں میں ایک زبان بولنے والے طالبعلموں سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

اگر آپ کے ذہن میں کوئی دیگر سوالات ہوں جو دو زبانیں سیکھنے کے سلسلے میں آپ کے بچے کے لئے مددگار ہوں، تو براہ کرم اپنے اگر سکول میں ای اے ایل (EAL) ٹیچر موجود نہیں تو براہ کرم ای اے ایل سروس (EAL Service) سے فون نمبر 0131 469 2890 پر رابطہ قائم کریں۔

حوالہ جات :

A Parents' and Teachers' Guide to Biligualism

Baker, Colin , 1995

Learning in 2+ Languages

Learning and Teaching Scotland, 2005

Languages for life : Bilingual Pupils 5-14

SCCC, 1994

Luan Porter Head Teache EAL Service

Education Services Centre, 154 McDonlad Road, Edinburgh, EH7 4NN

Tel: 0131 469 2890, Fax : 0131 469 2891

Headteacher.EAL@educ.edin.gov.uk